سوال

لڑکی کی(101)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مالک میں یہ مروج ہے کہ کسی بالغہ لڑکی کی شادی پانچ چھ سال کے نابالغ لڑکے کے ساتھ کردی جاتی ہے اوراس لڑکی سے اس کے متعلق کچھ بھی پوچھا نہیں جاتا۔ بالآخروہ لڑکی یا توخودکشی کاارتکاب کربیٹھتی ہے یاچھپ چھپاکربدکاری کی مرتکب ہوتی ہے ،کیامذکورہ فعل (یعنی رشتہ داروں کالڑکی کانابالغ لڑکے کے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام سراسر ظلم اورناانصافی ہے اورجاہلیت کے زمانہ کی یادہے اسلامی شریعت کے ساتھ اس کاکوئی تعلق نہیں ہے اسلام سے پہلے عرب کے جہال میں اس طرح کے ظلم ہواکرتے تھے اوراس طرح کی جاہلیت کی رسوم ورواج چلتی رہتی تھیں عورتوں کوذرہ برابرعزت واحترام حاصل نہ تھابلکہ انہیں جانورو

ی نہیں سمجھا جاتا تھامگراسلام کے آنے کے بعدان کی حالت بتدریج سدھرنے لگی اوراللہ تعالی نے انہیں انسانی صف میں جگہ دی بلکہ انہیں انسانی زندگی نصف قراردیاگیااورقرآن حکیم نے اعلان کیاکہ :

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ...... (البقرة:۲۲۸)

ں طرح ان کے اوپرمردوں کے حقوق ہیں اسی طرح مردوں پران کے حقوق ہیں۔''

ۃ کریمہ نے مردوں کی طرح عورتوں کوبھی ان کے حقوق دلوائے اورقرآن کریم میں کئی مقامات پرعورتوں کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آنے ان کے حقوق اداکرنے اوران کے ساتھ ناانصافی نہ کرنے کی تاکیدکی گئی ہے اورجناب

رسول اکرمﷺنے بھی اس سلسلہ میں کافی اصلاحی اقدام اٹھائے نکاح کے سلسلہ میں آپﷺکاارشادگرامی ہے کہ :

ضی کے ساتھ ساتھ جس عورت کانکاح کیاجائے اس کی اذن واجازت ورضاء معلوم کی جائے۔''

آپﷺنے فرمایاکہ :

معلوم کرناضروری ہے ،یعنی (کنواری ہویا بیوہ باقی آپ نے فرمایاکہ بیوہ کوتوزبان کے ساتھ اپنی رضابتانی ہے اوراگرکنواری ہے تواس کی خاموشی ہی اجازت ہے۔''

حال کنواری سے پوچھنابھی ضروری ہے اوراگرپوچھنے پرانکارکردے تواس کانکاح ہرگزہرگزنہیں ہوگا۔خواہ اس کے والدین کی رضابھی ہوتب بھی نکاح نہیں ہوگا۔ایک حدیث شریف میں ہے کہ ایک عورت رسول اکرمﷺکی خدمت میں حاضرہوئی اورآکرعرض کیاکہ میرے والدنے میرانکاح ایسے شخص

بہرحال اس حدیث سے بھی معلوم ہواکہ اگرعورت راضی نہیں تووہ نکاح ہی باطل ہے ،اگرچہ وہ نکاح والدہی کیوں نہ کروائے۔بہرحال یہ رواج قطعاغلط ہے اورعورت پرشدیدظلم وجبربھی ہے اورعورت کی رضاکے بغیراس طرح کانکاح قطعاباطل ہے۔لہذاایسے ظلم کوبیک قلم وزبان بندکرناچاہیۓ شریعۃ
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر443

محدث فتویٰ